از عدالتِ عظمیٰ

سکھ نیوز پیپر لمیٹڈ۔

بنام

ڈی ایم جالندھر و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 2 جنوری 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

کمپنی کا قانون:

اخبار کمپنی-اس کے کام کرنے میں کوتاہی- کمپنی کے کام کرنے کے مقصد کے لیے حصص داراں کی مجلس عامہ- کمپنی کی طرف سے دائر کیا جانے والا مقدمہ- کمپنی کے ضمنی قوانین اور آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کے مطابق مجلسِ عامہ کے انعقاد کے لیے مقرر کیا جانے والا کمشنر-اس معاملے میں عدالت عظمیٰ کی طرف سے پہلے جاری کیے گئے احکامات مزید کارروائی کرنے کی بنیاد ہوں گے-ہدایات-جاری کیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: ایل اے نمبر 8-11، سال 1993۔

میں

دیوانی اپیل نمبر 5855، سال 1983۔

ایل پی اے نمبر 94، سال 1983 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 4.2.83 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے آر ایس سودھی، مس میناکشی اروڑا، مس روبی آہوجا، مسز ایم کرنجاوالا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جواب دہندگان کے لیے سوراج کوشل، آر ایس سوری، این کے اگروال، جی کے بنسل رانی جیٹھملانی (این پی)۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

ہم نے دونوں طرف کے وکیل کو سنا ہے۔ اس عدالت نے 6 مارچ 1990 کو مندرجہ ذیل حکم جاری کیا:

"ثالث مذکورہ بالا تنازعہ اور دیگر منسلک جاری کردہ کا تعین کرے گا اور حوالہ پر داخل ہونے کی تاریخ سے چار ماہ کے اندر کمپنی کے حقیقی حصص یافتگان کی فہرست 10.11.87 پر دے کر اپنا ایوارڈ دے گا۔ ثالث مذکورہ بالا افراد کی صدارت میں کمپنی کے حصص یافتگان کی مذکورہ بالا مجلسِ عامہ کے انعقاد کے لیے، اور اس میں بتائے گئے انداز میں 11.11.87 کے حکم کے ساتھ منسلک تصفیہ کی مختصر روائداد میں مذکور کاروبار کے لین دین کے لیے بھی ایک مناسب تاریخ طے کرے گا۔ ہم اپیل کنندہ کمپنی کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ اس طرح طے شدہ تاریخ پر اجلاس بلانے کے لیے ضروری اقدامات کرے اور ثالث کی تیار کردہ فہرست پر حصص داراں کو ضروری نوٹس جاری کرے۔ ہم مزید ہدایت دیتے ہیں کہ اجلاس کے انعقاد پر پابندی لگانے یا حصص یافتگان یا ان میں سے کسی کو اجلاس میں ووٹ ڈالنے سے روکنے کے کسی بھی عدالت کے حکم امتناعی، حکم امتناعی یا ممانعت کے باوجود اجلاس ایوارڈ میں بیان کردہ تاریخ پر منعقد کی جائے اور صرف ان ہدایات کے تابع ہو جو اجلاس کے اصل میں ہونے سے پہلے اس عدالت کی طرف سے جاری کی جا سکتی ہیں۔ معاملے کے حتمی نمٹارے تک، کمپنی کے فکسڈ اثاثوں کو اس عدالت کی اجازت کے بغیر کسی بھی فریق کے ذریعے الگ نہیں کیا جانا چاہیے، تقسیم نہیں کیا جانا چاہیے یا ان پر بوجھ نہیں ڈالا جانا چاہیے۔"

آئی اے نمبر 8-93/11 دائر کیا گیا ہے جس میں ضلع مجسٹریٹ جالندھر، یا اس معاملے کے لیے کسی دوسرے شخص کو ہدایت دینے کی درخواست کی گئی ہے کہ درخواست گزار شری رتنیش سنگھ سودھی کو سکھ نیوز پیپر لمیٹڈ کی ملکیت والی اکالی پتریکا کے پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر ان چیف کے طور پر موجودہ صورتحال کو بحال کیا جائے اور اس معاملے کا تعین کرنے کے لیے کمپنی کے حصص داراں کی اجلاس (جیسا کہ ثالث نے فیصلہ کیا ہے) ہونے تک اس کے حوالے سے موجودہ صورتحال کو بحال کیا جائے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and
integrity of this document

بلراج سنگھ تخار کی طرف سے ایک بیان حلفی دائر کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ وہ ریاستوں میں آباد ہو چکے ہیں اور انہیں اب اس معاملے کو آگے بڑھانے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے اور اس لیے وہ مقابلے سے دستبردار ہونے اور معاملے کو بند کرنے کے حقدار ہیں۔ جب معاملہ 27 نومبر 1995 کو مذکورہ بالا بیان کے پیش نظر ہمارے سامنے آیا تو مرکزی اپیل میں دوسرے اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل شری آر ایف نریمن نے کہا تھا کہ فریقین کی جانب سے ثالث کی تقرری کے لیے بھیجے گئے فیصلے کے پیش نظر، یعنی شری جسٹس ای ایس وینکٹارامیا، جیسا کہ وہ اس وقت تھے، اور چونکہ فاضل جج نے ثالث کے طور پر کام کرنے سے انکار کر دیا تھا، اس لیے انہوں نے اس عدالت کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کو آگے بڑھانے کے لیے ایک نئے ثالث کی تقرری کی درخواست کی۔ اس مرحلے پر، اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ چونکہ عدالت کے پاس اس کے سامنے کوئی مواد نہیں ہے کہ ثالثی کی کارروائی پر کس نے مقدمہ چلانا ہے اور کس کی طرف سے، اس طرح کی ہدایت دینا مشکل ہوگا جس کے لیے کہا گیا ہے:

"مرکزی معاملے میں دوسرے مدعا علیہ اور اس درخواست میں درخواست گزار کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل نے کہا کہ شری بنتا سنگھ کے بیٹے بلراج سنگھ تخار، اپیل نمبر 2 کی طرف سے دائر بیان حلفی کے پیش نظر، کہ وہ "ڈیلی اکالی پتریکا" کے انتظام میں مزید آگے نہیں بڑھنا چاہتے اور چونکہ وہ کارروائی کر رہے ہیں اور امریکہ میں طے پا چکے ہیں، اس لیے ان کے لیے بھارت میں معاملے کو آگے بڑھانا مشکل ہوگا۔ لہذا، انہوں نے کہا کہ شری رتنیش سنگھ سودھی کو پتریکا کے پرنٹر، پبلشر اور چیف ایڈیٹر کے طور پر کام کرنے کی ذمہ داری سونپی جا سکتی ہے۔

اپیل نمبر 2 کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل شری آر ایف نریمن نے کہا کہ اس عدالت کے ذریعے پہلے جاری کردہ حکم میں، دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ، فریقین کی رضامندی سے ثالث کی تقرری کی ہدایت کی گئی تھی اور اگرچہ جسٹس وینکٹارامیا، جیسا کہ وہ اس وقت تھے، کو فریقین نے ثالث کے طور پر منتخب کیا تھا، چونکہ فاضل جج نے ثالث کے طور پر کام کرنے سے انکار کر دیا تھا، اس لیے ایک نئے ثالث کا تقرر کرنے کی ضرورت ہے۔

پہلی اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل شری سودھی نے مؤقف اختیار کیا کہ ان کے پاس یہ بتانے کی ہدایات ہیں کہ پہلا اپیل کنندہ ثالثی کے ذریعے معاملے کو حل کرنے کے لیے تیار ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہمارے پاس ریکارڈ پر کوئی مواد نہیں ہے کہ کون ثالثی کی کارروائی پر مقدمہ چلانے کا ارادہ رکھتا ہے اور کس کی طرف سے۔ ان حالات میں، ہم متعلقہ افراد کے ذریعے بیان حلفی داخل کرنے اور تمام فریقوں کی رضامندی کے علاوہ کوئی ہدایت نہیں دے سکتے۔

شری سودھی بیان حلفی داخل کرنے کے لیے چار ہفتوں کا وقت مانگتے ہیں اور انہیں دیا جاتا ہے۔ چار ہفتوں بعد شائع کریں۔"

اس کے مطابق، فاضل وکیل، شری سودھی نے اس سلسلے میں بیان حلفی داخل کرنے کے لیے وقت لیا تھا۔ اب ایک بیان حلفی دائر کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کمپنی ثالثی کی کارروائی کو آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے۔

دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سننے کے بعد، ہم سمجھتے ہیں کہ مناسب طریقہ کار درج ذیل ہوگا:

اس عدالت کی طرف سے ابتدائی طور پر 5 اپریل 1989 کو منظور کیا گیا حکم اور 6 مارچ 1990 کا حتمی حکم اس معاملے میں مزید کارروائی کی بنیاد بنائے گا۔

کمپنی جس علاقے میں واقع ہے اس پر دائرہ اختیار رکھنے والی ٹرائل کورٹ میں مقدمہ دائر کرے گی۔ مقدمے میں، مجلسِ عامہ منعقد کرنے کے لیے، ٹرائل کورٹ اس عدالت کے ذریعے منظور کیے گئے مذکورہ بالا احکامات کو مزید کارروائی کرنے کی بنیاد کے طور پر لے گی۔

اس بنیاد پر مجلسِ عامہ منعقد کرنے کے لیے ایک کمشنر مقرر کیا جائے گا اور وہ 6 مارچ 1990 کے حکم میں جاری کردہ ہدایات پر عمل کرے گا اور کمپنی کے ضمنی قوانین اور آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کے مطابق کارروائی کرے گا اور کمپنی کے ضمنی قوانین اور آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کے مطابق مقدمے میں مزید کارروائی کرے گا۔

ہمارے خیال میں یہ حکم کمپنی کے کام کرنے کے لیے دستیاب صورتحال کو پورا کرے گا۔ لہٰذا احکامات نسبت I.As صادر ہوئے۔

ہدایات جاری کی گئیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and integrity of this document